کراچی کے قدیم استاذ حضرت مولانا ظاہر شاہ صاحب طویل عرصہ علیل رہنے کے بعد 86 سال کی عمر میں انتقال فرما گئے ۔اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ 1946ء میں ضلع چترال کے گاؤں دیر میں پیدا ہوئے ۔ابتدائی تعلیم وتربیت گھر اور گاؤں کے تعلیمی اداروں میں ہوئی، مزید دینی تعلیم کے لیے دارالعلوم سرحد میں داخلہ لیا اور مولانا محمد امیر بجلی گھرؒ کی شاگردی سے مستفید ہوئے، 1963ء میں ملک کی عظیم دینی درس گاہ دارالعلوم کراچی میں داخلہ لیا اور 1970ء میں دورہ حدیث پڑھ کر فراغت حاصل کی ۔فراغت کے بعد مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع عثمانی صاحبؒ کی زیر نگرانی تخصص فی الفقہ کیا۔تعلیم سے فراغت کے بعد دارالعلوم میں ہی تدریسی خدمات انجام دینا شروع کیں اور تادمِ آخر یہ خدمات نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیتے رہے ۔تدریس کے ساتھ ساتھ آپ دارالعلوم کراچی کے دارالاقامہ کے ناظم بھی رہے ۔آپ نے جن علماء سے استفادہ کیا ان میں مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع عثمانی صاحبؒ، حضرت مولانا سحبان محمودؒ، حضرت مولانا رعایت اللہؒ، حضرت مولانا اکبر علیؒ، حضرت مولانا مفتی رشید احمدؒ اور حضرت مولانا شمس الحقؒ جیسے حضرات شامل ہیں ۔آپ کے شاگردوں میں ہزاروں علماء ہیں جو مختلف جہتوں سے دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

آپ طویل عرصہ سے ذیابطیس کی موذی بیماری میں مبتلا رہے ،گذشتہ رمضان آپ پر فالج کا حملہ ہوا، جس سے کافی حد تک روبہ صحت تھے، بروز اتوار 12 محرم 1435ھ آپ کو فالج کا دوسرا حملہ ہوا، جس سے آپ کے دماغ کی رگ پھٹ گئی جو جان لیوا ثابت ہوئی ۔آپ کی نماز جنازہ مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب نے پڑھائی اور دارالعلوم کے قبرستان میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا۔

☆......☆......☆

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالغفور قاسمیؒ کی وفات :......صوبہ سندھ کے ممتاز عالم دین، جامعہ دارالعلوم ہاشمیہ سجاول کے شیخ الحدیث، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے رکن مولانا عبدالغفور قاسمی اپنی 73 سالہ فانی زندگی کا سفر پورا کرکے مورخہ 20 محرم 1435ھ 25 نومبر 2013ء بروز پیر خالق حقیقی سے جا ملے ۔اناللہ وانا الیہ راجعون

1942ء میں مولانا محمد قاسم میمن کے گھر آپ کا اس دنیائے فانی میں ورود مسعود ہوا ۔دارالعلوم ہاشمیہ سجاول میں دینی تعلیم کا آغاز کیا، درمیان میں جامعہ اشرف العلوم گوجرانوالہ اور مدرسہ انوریہ حبیبیہ میں بھی تعلیم حاصل کی، دورہ حدیث کے لیے ملک کی ممتاز دینی ادارے جامعہ بنوری ٹاؤن کا رُخ کیا۔جن حضرات سے آپ نے استفادہ کیا ان میں محدث العصر حضرت بنوریؒ، حضرت مولانا عبدالخالقؒ، حضرت مولانا منظور احمد نعمانیؒ، حضرت مولانا مفتی ولی حسنؒ، حضرت مولانا ادریس میرٹھیؒ جیسے اہل علم شامل کا نام نمایاں ہے ۔آپ نے متنوع دینی خدمات انجام دیں جن میں مذہبی، رفاہی اور سیاسی خدمات نمایاں ہیں، خصوصاً ختم نبوت کی پاسبانی اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے کی جانے والی خدمات ناقابل